موسم ہے بارش کا اور یاد تمہاری آتی ہے بارش کے ہر قطرے سے آواز تمہاری آتی ہے علم ادب یوں رچاہے مجھ میں انگلش gpt sa اور شاعری Tock Tick سے آتی ہے Sidrah Aliya with Waqar میرا مطلب صدر عالی وقار! 

آپ ٹھیک سمجھے ------- آپ بالکل ٹھیک سمجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آج ہم بات کریں گے ki Males نہیں ki Females 4 کی بات کریں گے...... میری مراد th بالکل نہیں ki genders Trans بالکل بھی نہیں......آج ہم Generation

Ticktockers کی. آئیے چلتے ہیں تعارف کی طرف-

∙ عالی وقار میں اکیسویں صدی کا سستا شاعر ہوں۔۔۔۔۔Tocker Tik ہوں۔

میری گھر میں بھی کوئی نہیں سنتا اور میں دنیا کو اپنی شاعری سنانا چاہتا ہوں

عالی وقار میں دنیا کا وہ بدنصیب ہوں جسے الکھوں لوگ دیکھتے ہیں فالو کرتے ہیں مگر گھر میں دوسری بار سالن کوئی نہیں دیتا۔

∙ عالی وقار ابھی حال ہی کی بات ہے کہ اس شاعر کو بھی ایک دلنشین، نازنین مہجبین سے پیار ہوگیا اور یہ بھی محبت کے چکروں کا شکار ہوگیا اور رجو نامی حسینہ کی نگاہوں کا تیر اس کے دل کے آر پار ہو گیا. پھر حسینہ کو بھی یہ شیدے سے پیار ہوگیا پھر اچانک سے پپو اور رجو کا نکاح ہوگیا

پپو نے رجو سے پوچھا!

کیوں آنکھوں میں نمی جی کس چیز کی ہے کمی جی

وہ روئی اور پھر کہا امی جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔امی جی

∙ اور سنائیں گھر والے آپ سے تنگ ہیں یا آپ گھر والوں سے ویسے ایک بات تو ہے میں اور عثمان بھائی LDS کی Politics سے تنگ ہیں۔

عالی وقار ادھر membership our politics اتنی سستی اتنی سستی ہے کہ بس ایک آواز لگائی جاتی ہے ”ممبر شپ بانٹ رہے ہیں سبھی شاپر آ جاؤ میرا مطلب سارے شاپر لے آؤ“۔

∙ شاپر تو اڑتے دیکھے ہوں گے ٹھیک اسی طرح ایک شاپر یہاں بھی اڑ رہا تھا ابھی تھوڑی دیر پہلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ .......میں نہیں بتاؤں گا

∙ ویسے Bahi Tashfeen آپ کیوں اتنا مسکرا رہے ہو

کیا بغیرتی کی ہے جو ہم سے چھپا رہے ہو

∙ اب شاپروں کا قصہ آ ہی گیا ہے تو کیوں نہ میں بھی آب بیتی سناؤں

ایک دور تھا کہ میں بھی شاپر ہوا کرتا تھا اڑتے ہوئے مجھے ائیرہوسٹس Hostess Air پسند آگئی پھر کیا تھا ؂ تقدیر میری خراب تھی خراب رہے گی

جس کو جانو کہنا تھا وہ بھائی کہہ گی.

∙ چھوڑیں جناب میں بھی کیا قصے لے کر بیٹھ گیا آئیے پاکستان کی بات کرتے ہیں پاکستان وہ واحد ملک ہے جس میں قلم لکھنے سے زیادہ کسی اور کام کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔راجہ جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صحیح سمجھے ناڑا ڈالنے کے لیے

∙ اب اس کشمکش کے دور میں

کوئی پستول اٹھائے تو ڈاکو

کوئی ٹانگ اٹھائے تو فوجی لڑکیوں کے کوئی نہ نخرے اٹھائے تو حسن

بیوی کی شاپنگ کے بعد لفافے اٹھائے تو شوہر

اور اگر کوئی قلم اٹھائے تو شاعر کہالتا ہے.

∙ عالی وقار! آپ یقین نہیں کریں گے مجھے بھی قلم اٹھانے کا بے حد شوق ہے مطلب لکھنے کا بہت شوق ہے عالی وقار!

کیا مثال دوں ابھی اپنے ڈیپارٹمنٹ کے حاالت دیکھ کے لکھ آیا ہوں Department برائے فروخت.

∙ عالی وقار! سچ کیوں تو ہم ہم لکھنے والے شاعروں کا کوئی قصور نہیں ہم اگر سوچنے بیٹھے تو کسی دوسری چیز کی فکر نہیں رہتی ہے اور شاید یہی وجہ ہے کہ بروز حشر خدا بھی ہم شاعروں سے پوچھے گا بتاؤ کون سی جنت چاہیے ہم جواب دیں گے کہ وہ جس میں جنت ہو، نور ہو، حوا ہو اور حور بھی ہو بس صور نہ ہو۔۔۔۔۔ شادی شدہ حضرات کافی سمجھدار ہیں.

∙ لمحہ فکریہ صرف ان سستے لنڈے کے لوگوں کے لئے جو ان کے نام پر ایسی شاعری ایجاد کرتے ہیں کہ اگر وہ شاعر زندہ ہوتے تو ضرور کہتے شاعری کی ڈگری بھی ڈگری ہوتی ہے چاہے اصلی ہو یا جعلی۔